

نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیصہ | قیمت سالیانہ معہ محصول للعہ

نمبر ۳ - جلد ۷ | لودیانہ ۱۶ جنوری ۱۸۷۹ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف جناب پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب متخلص

خادم از رہتک

۱ - ارے یارو چلے تو مسیحا اب بلاتا ہے -
شفقت سے چھوڑتا ہے کرم اپنا دکھاتا ہے

۲ - پھر وزنہار تم تعلیم سے اسکی ندا ای یارو -
ذرا تم غور سے دیکھو وہ دوزخ سے بچاتا ہے

۳ - خوشی و خرمی یارو ہمیشہ ہر دو عالم میں -
عطا اسکو کریگا حق جو ایماں اسپہ لاتا ہے -

۴ - محبت اور الفت کو مسیحا کی ذرہ دیکھو -
ہلاکت سے بچانیکو وہ اپنا خوں بہاتا ہے

۵ - خدا کی معرفت حاصل نہو وے عقل انسانکو
کلام پاک رہ معرفت ہمکو بتاتا ہے -

۶ - دعا مانگو جو دل سے تم تو پاؤ اپنے مطلب کو -
کلام پاک یہہ مطلب عیاں ہر دم جتاتا ہے

۷ - یہہ ہے اب التجا خادم کی عیسو تیری خدمت میں -
بچانے ظلم شیطاں سے کہ وہ مجھکو ستاتا ہے

غزل

تصنیف جناب پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب متخلص خادم از رہتک

۱ - ای یارو چلے آو مسیحا اب بلاتا ہے -
کرامات و قدرت و فضل اپنا دکھاتا ہے

۲ - ایما امید کامل ہے محبت یار ہے شامل -
الٰہی نور ہے عیسیٰ جلال اپنا دکھاتا ہے

۳ - دعا مانگو جو دل سے تم تو پاؤ اپنے مطلب کو -
کلام اپنا مبارک سب یہی سبکو سناتا ہے -

۴ - حفاظت گر چاہو اپنی تو پناہ حضرت عیسیٰ لو -
صفائی روح پاک کی آسماں سے آپ لاتا ہے

۵ - وعدہ یہہ تو کامل ہے جو عیسیٰ تو شامل ہے -
خدا کے بیٹھے کرو ہنسے محبت دل میں لاتا ہے

۶ - شفقت دیکھہ عیسیٰ کی محبت اور الفت کو -
شرارت شر شیطاں کی موابل میں لجاتا ہے -

۷ - مبارک پاک پڑھہ انجیل دلسے دیکھہ مطلب کو -
شکر الہہ ہے یارو وہی عیسیٰ اب آتا ہے

۸ - عجب انداز ہے کامل ہوا شیطان اب بسمل -
گرا شیطان اب ظالم گناہ کے کرتا ہے

۹ - محبت میں رہو قایم جو الفت دلمیں ہو دایم -
ہمیشہ خوش رہو یارو بھیڑ عیسیٰ چراتا ہے

۱۰ - ہمیشہ اپنے مطلب کو کبھی مت بھول ای پیارے -
مسیحا سبکا ناجی ہے یہی یا دل بتاتا ہے -

۱۱ - دلیری دلسے حاصل ہے دلیری چھوڑ نہ خادم -
ہمیشہ مدد عیسیٰ سے دلی راحت جو پاتا ہے

نورافشاں

جلسہ تہذیب لکھنو اور معاملات افغانستان

صاحب اخبار لکھنو وٹنیس تحریر فرماتے ہیں کہ ہمکو

ایک کارسپانڈنٹ کے خط سے معلوم ہوا کہ ممبران جلسہ تہذیب لکھنؤ نے ایک روز ایک جلسہ اِس نیت سے کیا کہ تمام ممبران اِس جلسہ کے معاملات افغانستان پر غور کریں چنانچہ ۵۰ ممبر جمع ہوئے جنمیں اودہ کے شاہی خاندان کے شہزادے بھی تشریف رکھتے تھے اور شہر کے اکثر باشندے بھی جمع ہوئے ۔ جناب نواب ممتاز الدولہ اِس جلسہ میں میر مجلس تھے ۔ اور ایک سب کمیٹی اِس غرض سے مقرر ہوئی کہ جو سپاہی خواہ یورپین خواہ دیسی جنگ افغانستان میں مارا جائے اُسکے عیال و اطفال کے واسطے چندہ جمع کرے +

اِس جلسہ میں ایک تقریر بتحریری اُردو زبان میں سنائی گئی جسکا ترجمہ انگریزی زبان میں ہوکر ۴ صفحہ پر بطور رسالہ کے شایع ہوا ہے ۔ اُس مضمون میں لکھا ہے کہ ہمارے نزدیک معاملات افغانستان میں لارڈ بیکنسفیلڈ اور لارڈ لٹن گورنر جنرل ہند کی جو تجاویز ہیں وے نہایت ہی عمدہ اور مفید ہیں ۔ اور اِس مضمون کے آخر میں یہہ لکھا ہے کہ جو کچھ گورنمنٹ انگریزی نے اِس معاملہ میں کیا ہے وہ عام حکمت عملی کے موافق اور انصاف کے مطابق ہے ۔ اور یہہ معاملات ہندوستانیوں کے واسطے ایک نصیحت کے طور میں ہے کہ ہندوستانیوں کو یہہ خیال کرنا چاہیے کہ گورنمنٹ انگریزی نے افغانستان کا معاملہ اپنے فایدہ کے واسطے کھڑا کیا ہے بلکہ یہہ خیال کرنا چاہیے کہ ہندوستان کی جان و مال بچانے کیواسطے کیا ہے ۔ پس اہل ہند کو مناسب ہے کہ گورنمنٹ کا خاص دل سے شکریہ ادا کریں +

اِس پر صاحب اخبار مذکور فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک اگر کوئی تجویز ایسی ہو جاوے کہ جس سے یہہ معلوم ہو کہ اِس معاملہ میں جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ہمارے لکھنؤ کے شہزادوں اور رئیسوں کے یہہ سچے خیال ہیں کہ نہیں تو بہت مناسب ہے +

ہمارے نزدیک اب یہہ سوال لازم آتا ہے کہ یہہ جلسہ جو لکھنؤ میں ایک بڑے جوش و خروش کے ساتھ ہوا ہے آیا یہہ گورنمنٹ ہند کے خوش کرنیکے واسطے ہوا ہے یا وہاں کے باشندوں کے دلی و نیک ارادے سے اُمید ہے کہ اِس ہمارے سوال کا جواب صاحب اخبار کوکب ہند مفصل اپنے اخبار میں درج فرما دینگے +

افغانستان

ـــــ ہفتہ حال کی تار برقیوں سے اگر وہ سچ ہیں تو صاف ظاہر ہے کہ فوج انگریزی نے اب افغانستان کے بہت حصوں پر اپنا قبضہ کر لیا ہے اور یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جہاں فوج انگریزی پہونچتی ہے تو وہاں کے سردار بہت خوشی سے انگریزوں کی اطاعت قبول کرتے جاتے ہیں اور رعیت بھی اپنی خوشنودی ظاہر کرتی ہے +

ایک تار برقی سے یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ۸ جنوری کو جنرل اسٹیورٹ صاحب معہ فوج کے قندھار میں بلا جنگ و جدل کے داخل ہو گئے اور انہوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر قلعہ میں مقرر کر دیا ہے اور تا حال کچھ فساد قندھار میں نہیں ہوا ہے ۔ پس جبکہ ہماری فوج قندھار میں داخل ہو گئی تو گویا ملک افغانستان کا مغربی حصہ بھی ہمارے قبضہ میں آ گیا اور یقین ہے کہ اسیطرح سے فوج انگریزی ہرات پر بھی اپنا قبضہ کر لیگی +

لیکن جب ہم اُس خبر پر یعنے کہ اگر انگریز ہرات پر پہونچینگے تو روس کی فوج مرو پر قبضہ کر لیگی غور کرتے ہیں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ روس ہماری پیش قدمی کو روکتا ہے اور نہیں چاہتا کہ انگریز افغانستان پر قبضہ کریں اگر ایسی صورت ہوئی تو انگریزی اور روسی جنگ میں کچھ شبہ نہیں ہے کیونکہ ہر ایک پہلو سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ یہہ سب کچھ روس ہی کی کارستانیاں ہیں +

اور ایک خبر سے یہہ معلوم ہوا ہے کہ امیر شیر علی خان روس میں داخل ہو گئے وہاں پر اُن کی خاطر و تواضع تو ہو گی مگر امیر کا یہہ منشا کہ روس میرا معاون و مددگار رہے ہرگز پورا نہیں ہوگا اور امیر کابل میں واپس چلا آئیگا ۔ پس جبکہ یہہ صورت ہے تو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ روسی افغانستان پر آکر ہماری فوج کا مقابلہ کرینگے +

ہم ہفتہ گذشتہ میں بھی لکھ چکے ہیں اور اب بھی لکھتے ہیں کہ معاملات افغانستان اب ایسے پیچیدہ ہو رہے ہیں کہ جنکا سمجھ میں آنا ایک دشوار امر ہو رہا ہے اور ابھی کوئی نہیں کہہ سکتا کہ گورنمنٹ انگریزی کا کیا ارادہ ہے اور روس کی کیا نیت ہے اور یعقوب خان کی کیا خواہش ہے مگر ۱۲ جنوری کی تار برقی سے ہمکو اتنا معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہہ مرضی ہے کہ یعقوب خان سے صفائی ہو جائے کیونکہ یعقوب خان کو اطلاع دی گئی ہے کہ تمہارے پاس ایسی شرایط صلح بھیجی جاینگی کہ جنکے منظور کرنے میں تمکو کچھ دقت نہوگی +

بقیہ توریت و انجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

سو انجیل ظاہر کرتی ہے کہ وے خدا کے بے پالک بیٹے بنکر جہانِ جاودان میں اُسکے حضور بادشاہوں اور اماموں کے مرتبہ سے ابد الآباد سرفراز ہوتے ہیں۔ چنانچہ یوحنا کے باب ۱۶ کی آیت ۲۷ میں یوں لکھا ہے (کیونکہ باپ تو آپ ہی تمہیں پیار کرتا ہے اسلئے کہ تمنے مجھے پیار کیا اور یقین لائے کہ میں خدا سے نکلا ہوں۔ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں) اور گلاتیوں کے باب ۳ کی آیت ۲۶ میں بھی لکھا ہے کہ (تم سب مسیح یسوع پر ایمان لانے سے خدا کے فرزند ہو) اور کتاب مکاشفات کے باب ۱ کی آیت ۴ میں یوں لکھا ہے کہ (یوحنا اُن سات کلیسیاؤنکو جو ایشیا میں ہیں فضل اور سلامتی تم پر ہووے اُسکی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور جو آنیوالا ہے اور اُن سات روحوں سے جو اُسکے تخت کے حضور ہیں اور یسوع مسیح سے جو سچا گواہ اور مُردوں میں سے پہلوٹھا اور دنیا کے بادشاہوں کا سلطان ہے۔ اُسکو جسنے ہمکو پیار کیا اور اپنے لہو سے ہمیں ہمارے گناہوں سے دھویا اور ہمکو بادشاہ اور کاہن اپنے باپ خدا کے لئے بنایا اُسکو جلال اور قدرت ابد الآباد ہے آمین۔ روح القدس کے اُن کلمات پُر فضل کے برخلاف ہم دیکھتے ہیں کہ محمد باواز بلند مسیح کے ایمانداروں کو لعن طعن کر کے کافر ٹھہراتا ہے۔ چنانچہ سورۂ مایدہ ۵ کی آیت ۷۶ میں یوں لکھا ہے کہ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ یعنے تحقیق وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے کہ تحقیق خدا وہی مسیح مریم کا بیٹا ہے حالانکہ مسیح نے کہا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ پھر اسی سورہ کی آیت ۱۹ میں لکھا ہے کہ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا۔ یعنے وے لوگ بیشک کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا وہی مریم کا بیٹا مسیح ہے۔ تو کہدے کہ پھر کسکا کچھ چلتا ہے اللہ سے اگر وہ چاہے کہ مسیح مریم کے بیٹے کو اور اُسکی ماکو اور جتنے لوگ زمین پر ہیں اُنکو ہلاک کرے +

ساتویں گنہگاروں کو راستباز ٹھہرانے کے لئے جو وسیلہ ٹھہرا ہے اُسکی بابت انجیل ظاہر کرتی ہے کہ صرف وے لوگ جو دل و جان سے بیٹے پر ایمان لاتے ہیں گناہوں کی معافی پاکر باپ کے پاس راستباز ٹھہر سکتے ہیں۔ چنانچہ یوحنا کے باب ۳ کی آیت ۳۶ میں لکھا ہے کہ (وہ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے سو ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور وہ جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا سو زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا غضب اُسپر رہتا ہے۔) اور مرقس کے باب ۱۶ کی آیت ۱۵ میں لکھا ہے کہ (اُس نے یعنے مسیح نے اُنہیں (حواریونکو) کہا تم تمام دنیا میں جا کے ہر مخلوق کو انجیل کی منادی کرو۔ جو کوئی ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے نجات پائیگا پر جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا فتویٰ ہوگا)۔ اور کتاب اعمال کے باب ۴ کی آیت ۱۲ میں بھی لکھا ہے کہ (کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا جس سے ہم نجات پاویں) نجات کی معتین راہ کے باب میں اُن تمام سنجیدہ اظہاروں کے برخلاف محمد علانیہ مشہور کرتا ہے کہ انسانکی نجات مسیح کے کفارہ سے نسبت نہیں رکھتی بلکہ صرف مجھ پر ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ سورۂ آل عمران کی آیت ۲۹ میں یوں لکھا ہے کہ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ یعنے اے محمد تو کہدے کہ اگر تم خدا کی محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو کہ خدا تم سے محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشدے اور خدا بخشنے والا اور مہربان ہے۔ تو کہدے کہ تم اللہ اور اُسکے رسول کی تابعداری کرو پھر اگر وے برگشتہ ہوں تو بیشک خدا کافرونکو دوست نہیں رکھتا +

آٹھویں نبوت کی نعمت کے خاتمہ کی بابت انجیل صاف صاف دکھلاتی ہے کہ کتاب مکاشفات کے وسیلہ سے خدا کی وحیاں سب پوری ہو چکیں اسلئے خوفناک لعنت اُس شخص پر ہووے جو آئیندہ گستاخی کر کے کُتب مُقدسہ میں کچھ بڑھاوے۔ چنانچہ کتاب مکاشفات کے باب ۲۲ کی آیت ۱۸ میں یوں لکھا ہے کہ (میں ہر ایک کو جو اِس کتاب کی نبوت کی باتیں سنتا ہے یہہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی اُنمیں کچھ بڑھاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر بڑھاویگا۔ اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصہ کتاب حیات اور شہر مُقدس اور ان باتوں سے جو اِس کتاب

منقولات

ملکہ وکٹوریا کا احوال

وکٹوریا الگزنڈرینا جو فی الحال انگلستان وسکاٹلنڈ وآرلینڈ وکانڈہ واسٹریلیا وغیرہ پر سلطنت کرتی ہے انگلستان کے کینسنگٹن نامے بادشاہی محل میں مئی کی ۲۴ تاریخ ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئی اُسکا والد جارج سویم کا بیٹا ایڈورڈ ڈیوک آف کینٹ تھا اور اُسکی والدہ وکٹوریا مری لوئیزا جو ملک سیکسے کبرگ کی ایک شہزادی تھی +

جارج چہارم جارج سویم کا جانشین تھا اور سوائے چرلوٹے نامے ایک بیٹی کے اُسکی کوئی اولاد نہ تھی بعد اُس کے ولیم چہارم بادشاہ ہوا اور اُسکی صرف دو بیٹیاں تھیں جو دونوں بچپن میں فوت ہوئیں +

کم سنی میں بھی سب لوگ وکٹوریا کے مزاج کی بڑی تعریف کرتے تھے اور جب اُس کے باپ نے ۱۸۲۰ء میں وفات پائی تب یہہ چرچا ہونے لگا کہ شاید یہہ کبھو وقت ہماری سلطنت کریگی۔ جب سے کہ ولیم چہارم ۱۸۳۰ء میں تخت نشین ہوا تب سے یہہ شہزادی اُسکا وارث سمجھی گئی +

اگرچہ شروع سے عام لوگوں میں یہہ گفتگو ہوتی رہی تو بھی جب تک وکٹوریا بارہ برس کی عمر کی نہ ہوئی تب تک ماباپ اور اُستادوں نے اُس سے اس بات کا ذکر بھی نہیں کیا کہ شاید آپ کوئی دن انگلستان کے تخت پر جلوس فرمائنگی نہ ہو کہ اُسکے علم حاصل کرنے میں کچھ حرج ہو۔ پھر جب اِس چھوٹی لڑکی کو یہہ خبر ملی کہ ایسی سرفرازی آنیوالی ہے تب وہ پہلے بہت گھبرائی اور روتی بھی کیونکہ سوچتی تھی کہ ایسے بڑے ملک پر حکومت کرنی بڑی بھاری اور سنجیدگی کی بات ہے کیونکہ ایسی سرفرازی پانے سے مجھپر اتنے فرایض آوینگے کہ اُن سب کا ادا کرنا مشکل ہوگا۔ اسیطرح اُسکی تعلیم وتربیت ۱۸۳۷ء تک بڑی سادگی سے ہوتی رہی۔ سال مذکور میں ولیم چہارم نے بغیر اولاد کے وفات پائی اور وکٹوریا تخت نشین ہوئی۔ تین سال بعد ملک المانیہ کے پرنس البیرٹ کے ساتھ اُسکا نکاح کیا گیا اور یہہ دونوں بہت برس تک بڑی نیکی و خوشحالی کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے اور اُن کو بہت لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں اُنکا بڑا بیٹا اور سلطنت کا ولی عہد وہی البیرٹ اڈورڈ پرنس آف ویلس ہے جنے دو ایک برس گذرے ملک ہند کی سیر کی وہ ۱۸۴۱ء میں پیدا ہوا بڑی بیٹی وکٹوریا ۱۸۴۰ء میں پیدا ہوئی اور جس حال کہ وہ ملک پروشیا کے بہلوٹھے شہزادے کے ساتھ بیاہی گئی تو اغلب ہے کہ وہ آیندہ کو ملک مذکور کی ملکہ ہوگی +

جب سے کہ ۱۸۶۱ء میں اُسکا خصم عزیز انتقال کر گیا ملکہ وکٹوریا بڑی اُداسی اور غمگینی سے رہتی ہے اور اگر کسیوقت بادشاہت کی دھوم دھام وتکلفات میں شریک ہونا پڑتا ہے وہ صرف لاچاری سے اُنمیں مشغول ہوتی ہے سب اقرار کرتے ہیں کہ وہ بہت ہی نیک بخت و مہربان و دانا حاکم ہے اور اُس کی حکومت میں سب رعیت نہایت سکھ و چین سے رہتی ہے +

از مخزن المسیحی

مراسلات

لکھنؤ کے ایک بزرگ پادریصاحب

اور

دیسی عیسائی

مخدوم مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب نورافشاں
سلامت تسلیم نیاز +

از راہ عنایت مضمون مندرجہ ذیل کو اپنے اخبار میں جگہہ دیکر نیازمند کو اپنا ممنون منت فرمائیگا +

افسوس کہ ایک بزرگ پادریصاحب کی رائے سے اختلاف کرنا پڑتا ہے۔ صاحب موصوف اخبار کوکب ہند مطبوعہ ۲۶ نومبر ۱۸۸۵ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ لڑکے اور لڑکیوں کو تاوقت کہ وے حصول علم کے لئے اپنی خواہش خاص طور سے نہ ظاہر کریں اُنکو کسی نہ کسی مفید کار کے سیکھنے میں کوشش کرنا چاہئے کیونکہ سب کا صاحب علم ہونا غیر ممکن ہے سوائے اُس کے بہت سے کام ہیں جو اُسیقدر ضروری ہیں یعنے مثلاً بعض ہل جوتیں۔ بعض دوکان رکھیں۔ بعض جوتے بنائیں۔ بعض بڑھئی کا کام کریں۔ اور بعض مزدوری کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ لڑکے اور لڑکیاں بجز مربی کی تحریک کے حصول علم کے لئے خاص طور پر اپنی خواہش ظاہر نہیں کرتے۔ مشنوں نے چماروں مہتروں۔ اور ڈھیڑوں کے محلوں میں مدرسہ قایم کئے ہیں مگر مدرسہ میں فی صدی پچیس لڑکے حاضر رہتے ہیں اور باقی آوارہ اور بیکار بھٹکتے پھرتے ہیں۔ وجہ

اُس کی کیا ہی صرف یہہ کہ ان کے بزرگوں نے تحصیل علم فقط ان کی خواہش پر منحصر رکھا ہی جس سے نہ انکو تحصیل علم کی خواہش ہوتی ہی نہ وہ مدرسہ میں آتے ہیں۔ گو بیچارہ مدرس بچی ہمدردی کے ساتھہ ہاتھہ میں چابک لئے ہوئے سیتل کسان کی مانند دوں ہاں دوں ہاں کہتا ہی پر لڑکے اُنکی غٹرغوں کی آواز نہیں سنتے پر نہیں سنتے +

بلاشبہ اگر پادری صاحب اُنکی جانب متوجہ نہونگے اور تحصیل علم اُنکی مرضی پر موقوف رکھینگے تو عرصہ قلیل میں دیسی عیسایونکو بعینہ افریقہ کے لوگونکا نمونہ ہونے کے لئے کسیقدر تاخیر نہ ہوگی۔ بلاشبہ بے علمی مفلسی کی ماں ہی جس قوم میں علم نہیں ہوتا وہاں مفلسی آتی ہی اور مفلسی کے سبب ہزارہا گناہ سرزد ہوتے ہیں۔ اور آخرالامر نہ دین اُسکا درست رہتا ہی نہ دنیا بلکہ مفلسی اُسکا ورثہ اور گناہ اُس کی جاگیر ہو جاتی ہی +

فرض کیجئے لوہار بنایئے۔ بڑھی بنایئے۔ چمار بنایئے۔ کسان بنایئے۔ مگر علم سے فارغ رکھئے تو ممکن نہیں کہ روحانی تعلیم میں ترقی کر سکیں۔ اور جب روحانی تعلیم میں ترقی نہوئی تو پادری صاحب کو محنت شاق اور دور دراز سفر کا نتیجہ بجز افسوس اور نا اُمیدی کے اور کچھہ نہ ملیگا +

کیا عیسائی مذہب ہندوؤں کا پوجا پاٹ یا مسلمانونکی وضو نماز ہی۔ جنکے مذہب میں نجات کی بنیاد چند لفظ ازبر کرنے پر ڈالی گئی۔ عیسایوں کو خلوت میں بائبل کے پرمغز مطالب پر غور کرنا پڑتا ہی۔ پس اگر لڑکونکی خواہش پر تحصیل علم رکھا گیا ہی تو وہ پڑھینگے نہ حسنات تہذیب میں ترقی کرینگے +

بعضے مشنری صاحبوں نے مدرسہ صنایع بھی قایم کئے ہیں۔ لڑکوں کو ہنر سکھلاتے ہیں۔ پر یہہ نہیں کیا کہ علم سے فارغ رکھتے ہیں۔ چنانچہ جناب پادری نارائن شیشادری صاحب نے ایک مدرسہ موضع بیت ائیل علاقہ نظام میں صرف عیسایوں کے لئے قایم کیا ہی جسکی طرز تعلیم پسند کرنیکے لایق ہی اسلئے چند دفعات جو اس وقت مجھے یاد ہیں ذیل میں لکھتا ہوں +

دفعہ اول۔ جن لوگونکو اتنی قدرت نہیں کہ اپنے بچوں کو تعلیم دلوائیں ایسے بچوں کی خوراک اور پوشاک کا اہتمام مشن رکھتا ہی۔ یہ شرط یہہ کہ لڑکی ہو خواہ لڑکا بلاناغہ مدرسہ میں حاضر رہا کرے +

دفعہ دوم۔ بشمول علم الٰہی پانچویں اسٹینڈر تک تعلیم دی جاتی ہی +

دفعہ سوم۔ اس امتحان کی تکمیل کے بعد مرقومہ ذیل علم و ہنر کی تعلیم دیجاتی ہی +

ضمن اول۔ جو طالب علم خداترس اور نیک روش ہی اور اُسکا قصد واعظ ہونے کا ہی اُسے دینی علوم پڑھائے جاتے ہیں +

۲۔ جس طالب علم کا ذہن تیز ہو علاوہ اُسکے خداترس اور نیک روش ہی اور اُسکا قصد گورنمنٹ کی نوکری کرنیکا ہی اُسے جداگانہ تعلیم دیجاتی ہی یعنے جالنہ تعلقہ اورنگ آباد کے مدرسہ میں داخل کرتے ہیں جو غیر مذہب کے لوگوں کے لئے قایم کیا ہی۔ اُس طالب علم کو دس روپیہ ماہواری وظیفہ ملتا ہی۔ اور اُسکو دین کی خدمت جو مدرسہ سے متعلق ہی کرنی پڑتی ہی +

۳۔ جو لڑکے کمہار۔ لوہار۔ بڑھئی۔ اور معمار کا ہنر سیکھتے ہیں۔ ماہواری چار روپیہ سے چھہ روپیہ تک وظیفہ ملتا ہی +

اس مدرسہ اور گاؤں کی نسبت دو چار یورپین جنٹلمینوں نے مختصر حالات لکھے ہیں پر بوجہ خوف طوالت اِسجگہہ داخل نہیں کر سکتا۔ صرف سی۔ ایم ابکوائیر کے سفرنامہ سے کسیقدر انتخاب کرونگا +

صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ میں اس گانونکی (بیت ائیل) بندش کو دیکھہ کر بہت خوش ہوا — اس گانوں کی سڑکیں نہایت کشادہ ہیں اور سڑکوں کے دورویہ کنارونپر درخت لگائے گئے ہیں جس سے یہہ گانوں آیندہ زیادہ خوشنما ہونے کے لئے اُمید دلواتا ہی۔ پھر آگے چلکے تحریر فرماتے ہیں کہ گرجاگھر تمام نہیں ہوا پر بڑی خوشی کی بات یہہ ہی کہ اس گرجاگھر کو مشن میں تعلیم پائے ہوئے لوہار۔ بڑھئی۔ اور معمار تعمیر کر رہے ہیں۔ یہہ بھی لکھا ہی کہ مجھے تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اس گانوں میں جتنے لوگ آباد ہیں سب ڈاکو اور راہزن تھے پر انجیل کی روشنی نے ان اور بچوں کی حالت کو تبدیل کر دیا ہی میں سمجھتا ہوں کہ شیشادری صاحب نے اس کام کی بنیاد علم الٰہی کی تعلیم میں علوم دنیوی پڑھانے پہ ڈالی ہے جس سے تاریکی کا فرشتہ اُن کے دلوں میں بیٹھا ہوا حکمرانی کر رہا تھا کمزور ہو گیا +

پھر لکھنو کے پادری صاحب لکھتے ہیں کہ جب کوئی دیسی عیسائی بھیکھ مانگتا ہوا آتا ہی اور باوجودیکہ وہ تندرست اور مضبوط ہی اور مشقت کرنے سے انکار کرتا ہی تو خواہ مخواہ یہہ خیال پیدا ہوتا ہی کہ وہ بڑا معزز ہی ان فقروں کی نسبت صرف میں اتنا کہنے کی اجازت مانگتا ہوں کہ جو پادری صاحب جانتے ہیں کہ ہمیں دور دراز سفر کا

پھل ملے - اور ہم دیسی کلیسیاؤں کی حالت مثل شاداب چمن کے دیکھیں جسمیں خوشنما پھل لگے ہوں اور اُس باغ کے پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو سے تمام ہندوستان مہک اُٹھے اور بھیکھ مانگنے کی کمینہ خصلت جو اُن کے دلوں میں بیٹھی ہوئی ہو معدوم ہو جاوے تو پہلے اُن صاحبوں کو یہہ کرنا لازم ہوگا کہ دیسی عیسائیوں کے لڑکے اور لڑکیونکو اعلے درجہ کی تعلیم دینے میں اغماض نکریں +

راقم
ایک مسیحی
از مقام اندا پور ضلع پونا

اخبارات ملکی وولایتی

شراب - بڑی خوشی کی بات ہے کہ ایک مجلس لندن کے ممبر معزز نے کہ نشہ کی خرابی اور شراب کی مضرت بیان کی ہے اور یہہ بھی کہا ہے کہ یہاں انگلستان میں شراب کے ضرر سے سالانہ تخمیناً ایک لاکھ اٹھائیس ہزار آدمی مرگئے - اِس تعداد اموات سال حال میں آٹھ ہزار وے لڑکے بھی ہیں جنکو نشہ کی حالتمیں اُن کے ماباپ نے ہلاک کر ڈالا تھا +

زمین دوز تار - ایک اخبار بیان کرتا ہے کہ جرمنی کی سلطنت نے یہہ امر قرار دیدیا ہے کہ تار برقی کی لاین زمین کے اندر ہی بنائی جائے - بموجب حکم گورنمنٹ ایسی لاین سو گز تک تیار ہوگئی ہے جسمیں برابر خبرونکی آمد رفت جاری ہے سنا جاتا ہے کہ عرصہ دو سال میں تمک جرمن میں قسم مذکورہ بالا کی تار برقی جاری ہو جائیگی اور برابر خبروں کی زمین کے اندر ہی اندر آمد و رفت رہیگی +

یہہ ترکیب نہی نکل کر جاری ہوگئی ہے یقین ہے کہ سلطنت کو ضروری موقع پر اس سے فایدہ ہوگا +

درہ خیبر - یہاں سے جنرل ماؤ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ قوم کوکی خیل کے بعض شریر آدمی درے خیبر میں جمع ہوئے - دو شخص متعلقہ کیمپ شب کو قتل کئے گئے اور پانچ میل تک تار برقی کاٹی گئی - اور تار برقی کو مردمان مذکور اُٹھا کر لیگئے +

کابل سے جو خبر آئی ہے اُسکو یوں اظہار کیا گیا ہے کہ یعقوب خان نے کچھ روپیہ سپاہ کو اِس شرط پر دینا چاہا کہ داؤد شاہ سپاہ کی طرف سے ضامن ہو جائے کیونکہ جن لوگوں کو روپیہ دیا گیا تھا وے فرار ہو گئے تھے - سردار یعقوب خان کی یہہ بھی درخواست تھی کہ افسران و سپاہ کے لوگ قرآن کی قسم کھاویں کہ ہم یعقوب خان کا ساتھ دینگے لیکن چونکہ داود شاہ نے ضمانت سے انکار کیا سپاہ کو روپیہ نہیں دیا گیا ہے - یہہ بھی خبر ہے کہ سوائے ڈیڑھ سو آدمیوں کے باقی لوگ جو روپیہ لینے آئے تھے فرار ہوگئے ہیں +

قندھار سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے لوگ امیر شیرعلیخان کے دشمن ہو رہے ہیں کیونکہ امیر نے روسیوں کے ساتھ سازش کرلی ہے +

درہ خوجک - جنرل سٹوارٹ صاحب کا ارادہ تھا کہ ایک عام کوچ یکم ماہ کو درے خوجک سے کیا جائے اور کل فوج مقام تختہ پل میں قندھار پر حملہ کرنیکو جمع ہو +

مرو - پال ریولو کا بیان ہے کہ گورنمنٹ روس نے سرکاری طور پر وزرائے انگریزی کو مطلع کیا ہے کہ سپاہ روس فوراً مرو پر قبضہ کریگی +

اسپر صاحب سیول و ملیٹری گزٹ لکھتے ہیں کہ اگر یہہ خبر سچ ہے تو ہمیں نہ صرف قندھار پر قبضہ کرنا چاہیئے بلکہ ہمارا قبضہ ہرات پر بھی ہونا چاہیئے +

جمرود سے جو ۸ - جنوری کو تار آیا ہے اُسمیں لکھا ہے کہ اب درہ میں بالکل امن ہے - کوکی خیلوں نے اپنا شرارتی ارادہ چھوڑ دیا ہے - کوکی خیل کی جماعت نیز بھی آجائیگی - اور تار مسروقہ کے واپس دینے کیواسطے اپنے آدمی بطور یرغمال دئے ہیں - اور سُنا ہے کہ عبداللہ نور کا ساتھ چھوڑ دیا ہے جو تیراہ میں ہے سرحد کے اُسطرف سے چند بہاری آدمیوں نے موضع بائی پر ڈاکہ مارا - مردمان قوم اسوری کو نشں میں سے ۱۱ راس مویشی کو لیگئے اور ایک آدمی کو مجروح کر گئے +

جلال آباد سے پشاور تک ڈاک کا انتظام ہونیوالا ہے اور حکام ڈاک کی خواہش ہے کہ کوئی ایسا عمدہ انتظام ہو جاوے کہ جس سے ڈاک بہت جلد پشاور میں پہونچا کرے +

یہاں پر چوریاں بکثرت ہوتی ہیں اور کیمپ والے تنگ ہو رہے ہیں +

کھوسٹ جنرل رابٹس صاحب ۰ جنوری کو یہاں بلا مزاحمت کے داخل ہوگئے - اور صاحب موصوف کو اُسروز خبر ملی کہ دشمن ۹ جنوری کو ہمپر حملہ آور ہونگے اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایک گروہ نے جنرل صاحب کے معہ فوج کے گھیر لیا تھا - اِسی حالت میں صاحب موصوف نے یہہ انتظام کیا کہ اپنی فوج کو تین حصہ پر تقسیم کر دیا اور کہا کہ تم دشمن کے مقابلہ کو جاؤ - جب فوج باہر گئی تو خاصکر رسالہ پنجاب نمبر ۵ اور رسالہ حصار نمبر ۱ نے دشمنوں پر حملہ کیا - اور رسالہ پنجاب نمبر ۵ کے جو پچاس سواروں نے میجر سٹورٹ کے

ماتحت میں دشمنوں پر حملہ کیا اور قریب تین سو آدمیوں کے قتل کیا۔ اور ہماری طرف تھوڑا سا نقصان ہوا ہے +

اخبارات تار برقی

لنڈن ۷ جنوری۔ مسٹر فارسٹر صاحب نے کل ایک جلسہ میں اسپیچ کی جسمیں گورنمنٹ کی تدبیر مملکت امور خارجیہ پر نہایت شد و مد سے اعتراض کیا ہے جسکا نتیجہ بقول صاحب موصوف یہہ ہوگا کہ مصلحت قیصری کو ناپسند کیا جائیگا جو تمام دنیا کو بحر حرب میں غرق کرسکتی ہے۔ اسبات سے صاحب موصوف نے انکار کیا کہ فرقہ لبرل یہہ چاہتا ہے کہ ہندوستان کو چھوڑ دے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو تو تخفیف محصولات کی ضرورت ہے نہ فتوحات کی۔ بڑی مہلک غلطی گورنمنٹ کی یہہ ہے کہ اسکا خیال ہے کہ انگلستان یورپ کا کام کرے انگلستان کا یہہ کام نہیں ہے کہ قسطنطنیہ کی حفاظت کرے +

نومیڈی ولیمس اینڈ کمپنی واقع ڈھوا کے دیوالہ نکلنے سے معاملات زر پر کچھہ خطرہ ہونیکا اندیشہ ہو رہا ہے اس دوکان کا زر قرضہ دس لاکھہ پونڈ تھا باشندگان ہند حال مقیم لنڈن نے پارلیمنٹ میں اس مضمون کی عرضی دینیکا ارادہ کیا ہے اور جلسہ کا تردد کر رہے ہیں کہ اصراف جنگ افغانستان ہندوستان سے نہ لئے جائیں +

سینٹ پیٹرز برگ ۸ جنوری۔ اہالیان سرکاری میں یہاں کوئی خبر نہیں آئی ہے کہ امیر شیر علیخان نے روسیوں کے یہاں پناہ لی ہے +

کراچی ۷ جنوری۔ یکم جنوری کو جنرل فیر صاحب نے فوج درمیان سکھر و داور کی کمان کا چارج جنرل پرمروز صاحب سے لیلیا ہے +

سرداران بلوچستان و خان قلات صاحب موصوف کے واپس تشریف لانے سے خوش ہیں بلکہ خان قلعات نے تو اُن کے پاس پیغام مبارکباد بھی بھیجا تھا۔ برگیڈیر جنرل ہو در ڈولیس صاحب پوناڈویزن کی کمان لینے کیواسطے کل یہاں سے روانہ ہوئے۔ بلگام سے جنرل براٹمیس صاحب کے آنے تک کرنل بوائل صاحب ضلع سندھہ کی کمان کرینگے۔ میجر ورسٹڈیل صاحب کی بائڑی شنبہ آئندہ کو حیدرآباد کو کوچ کرینگے +

لنڈن ۸ جنوری۔ بوجہ کساد بازاری مزدوروں کی اُجرت یومیہ میں بہت کمی ہوگئی ہے اور اسیوجہ سے اکثر اوقات مزدور لوگ کام چھوڑ دیتے ہیں چنانچہ مڈلینڈ ریلوے پر ۵۰۰ نوکروں نے کام چھوڑ دیا ہے +

لارڈ بیکنسفیلڈ کو مرض نقرص سخت تکلیف دے رہا ہے +

پشاور ۸ جنوری۔ رجمنٹ بنگال لانسرز کو فی الفور کوہاٹ جانیکا حکم ہوا ہے +

۶ جنوری کو دو کمپنیاں مدراس کی سفر مینا کے یہاں آئے ہیں اور جمرود کو جائینگے +

۵ تاریخ کی روانگی فوج کی یہہ غرض تھی کہ علی مسجد جانیکی کوئی اور سڑک دریافت کریں ایک سڑک دریافت ہوئی بھی مگر شتران باربرداری کی آمد و رفت کے واسطے اچھی نہیں ہے کسی نے کسی قسم کی مخالفت نہیں کی ہے۔ ایک گانوں کے باشندے ہمارے پہونچنے سے پہلے ہی اسکو خالی کرگئے تھے علی مسجد میں رجمنٹ نمبر ۸۱ کی جگہہ میرواڑہ بٹالین جائیگی اور رجمنٹ مذکور پشاور کو واپس آئیگی کیونکہ وہاں تندرستی نہیں رہتی ہے۔ اور نصف پلٹن کے قریب بیمار ہوکر پہلے پشاور میں آگئی ہے۔ پشاور رجمنٹ مذکور نوشہرہ کو کوچ کریگی پنجابات ملکیہ کی آمد و رفت جلال آباد تک قایم ہوگئی ہے۔ علی مسجد سے ۱۴ توپیں و شاہی توپخانہ کی جمرود کو واپس آگئیں +

بنگال نیٹو انفنٹری نمبر کو علی مسجد سے سڑک کی حفاظت کیواسطے لنڈی کوتل کو بھیجا گیا ہے رجمنٹ سکھان نمبر ۱۴ یہاں سے ۱۲ جنوری انبالہ کو روانہ ہونیوالی ہے۔ کرنل میک گریگر صاحب نے درمیان علی مسجد اور ڈھاکہ کی ڈاک بدلنے لگانیکا حکم دیا ہے +

لنڈن ۹ جنوری۔ لارڈ بیکنسفیلڈ کو قدرے صحت ہے +

تجارتی کمیٹی رپوٹ ماہ دسمبر سے معلوم ہوا کہ اُن اشیا کی آمد میں جو غیر مملکت سے آئیں اُنکی قیمت کی کل تعداد ۲۶۵۶۲۵۰۰۰ کروڑ روپیہ ہوئی اور نسبت ماہ دسمبر سنہ کے ۵۲۶۲۵۰۰۰ روپیہ کی سال حال میں کمی ہوئی +

اور جو اشیا بیرونی ممالک میں یہاں سے روانہ ہوئیں اُنکی قیمت کی تعداد ۱۴۶۲۵۰۰۰۰ کروڑ روپیہ ہوئی اور اس میں ماہ دسمبر سنہ کی نسبت سال حال میں ۱۳۱۲۵۰۰۰ کروڑ روپیہ کی کمی ہوئی +

سینٹ پیٹرز برگ ۸ جنوری۔ اخبار انجنسی روسی نما بیان کرتا ہے کہ وہ شہرت جو پھیلی ہے کہ

امیر شیر علیخان علاقہ روس میں داخل ہو گیا ہے سو درست ہے +

خبر آئی ہے کہ استرخان میں وبا روبترقی ہے اور روسی حکام اس وبا کی انسداد میں حتی المقدور کوشش کر رہے ہیں +

لنڈن ۹ جنوری - وہ خط و کتابت جو ملک میسور میں دیسی حکومت جاری کرنیکے لئے ہوئی تھی اب شایع ہو گئی ہے - اس خط و کتابت کے آخر میں ایک مراسلہ لارڈ سالسبری کی طرف سے ہے جو ۴ اکتوبر ۱۸۷۸ء میں تحریر ہوا تھا اُس میں لکھا ہے کہ یہہ تجویز کہ ملک میسور میں انگریزی حکام موقوف کئے جائیں اور بجائے اُنکے دیسی حکام مقرر ہوں مجکو پسند ہے - اور لارڈ سالسبری صاحب یہہ بھی بیان کرتے ہیں کہ جو کچھ تغیر و تبدل قحط کے سبب سے ہوا ہے اُسمیں بہت جلدی نکرنا چاہیے اور مجکو یہہ بات پسند ہے کہ مہاراجہ میسور کے لئے اتالیق وموؤب مقرر کئے جائیں +

لنڈن ۱۰ جنوری - لارڈ بکنیسفیلڈ جو بیماری نقرص سے بیمار تھے اور سخت مرض میں مبتلا ہو گئے تھے اب انکو کامل طور سے صحت ہو گئی ہے +

روم - ۹ جنوری - پوپ نے ایک مراسلہ فرقہ سوسلش کے برخلاف جاری کیا ہے +

برلن ۹ جنوری - پرنس بسمارک نے فیڈرل کونسل میں ایک مسودہ قانون کا فرقہ سوسلش کے برخلاف پیش کیا ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ - ۱۰ جنوری - اخبار جرنل دی سینٹ پیٹرزبرگ بیان کرتا ہے کہ امیر کابل روس کے علاقہ میں بسبب غلبہ انگریزوں کے نہیں آیا بلکہ اس نیت سے آیا ہے کہ روس ہمارے اور انگلنڈ کے درمیان بیچ بچاو کرا دے - اور یہہ بھی بیان کرتا ہے کہ روس میں امیر کی عمدہ طور سے تواضع و تکریم کیجاویگی لیکن روس امیر کا معاون نہیں ہوگا +

اسپر خیال کیا جاتا ہے کہ جب امیر روس کا یہہ ارادہ دیکھیگے تو پھر کابل ہی واپس چلے آئینگے +

لنڈن ۱۱ جنوری - لارڈ کران بروک نے بیان کیا ہے کہ یہہ بات مجکو پسند ہے کہ وے افسران افواج جنکی تبدیلی سٹاف کو ہوگی صرف لفٹنٹ اُسمیں شامل ہونگے اور وے اس شرط پر سٹاف میں جائینگے کہ اگر اُن کے لئے کوئی کام ہو ورنہ خیر +

خبر ہے کہ یورپ کے اکثر حصوں میں اب بہت سردی معہ برف کے پڑ رہی ہے +

وہ مسودۂ قانون جسکو پرنس بسمارک نے فیڈرل کونسل میں فرقہ سوسلش کے برخلاف پیش کیا تھا اُس میں پارلیمنٹ کی طرف سے نہایت ہی سخت دفعات بڑہائی جاتی ہیں +

گلستان کرز ۱۱ جنوری - ۸ جنوری کو جنرل سٹورٹ صاحب بلا مزاحمت کے قندھار میں داخل ہوئے اور فوج شہر کے درمیان گئی - اور ہیڈ کوارٹر قلعہ میں مقیم ہے +

بمبئی ۱۱ جنوری - ٹائمس آف انڈیا کی ایک خاص تار برقی سے جو قطع کی طرف سے آئی معلوم ہوا کہ کرنل کینیڈی نے اب سپاہیوں کو اور دو توپیں معہ رسالہ حصار کی ایک کمپنی کے افغانی رسالوں پر جو بمقام دو لک گھوٹ پر تھے حملہ کیا - اور جنرل پالسر نے جو دوسری طرف سے آرہے تھے توپوں اور بندوقوں کی آواز سنکر رسالہ پنجاب نمبر ۱ اور رسالہ حصار کی ایک کمپنی کو حملہ کیواسطے روانہ کیا افغانیوں نے اگرچہ دلیری کے ساتھ مقابلہ کیا مگر تو بھی وے بھاگ گئے اور ۲۵ سوار مارے گئے اور ۱۱ زخمی ہوئے اور ۸ گرفتار کئے گئے +

میجر لک رسالہ حصار کے اس موقع پر زخمی ہوئے اور دو سوار یورپین اور چند دیسی سوار زخمی ہوئے +

قسطنطنیہ ۱۱ جنوری - خیر الدین پاشا وزیر اعظم اُن اصلاحات کی بابت جو اب ترکی میں ہونیوالی ہیں بیان کرتے ہیں کہ ہمارا ارادہ ہے کہ افواج میں بہت تخفیف کیجائے - اور صوبجات کو علیحدہ علیحدہ تقسیم کیا جاوے تاکہ ہر ایک صوبہ اپنا اپنا کام اپنی ذمہ واری سے چلاوے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۱ جنوری - جو بجٹ سال حال کے واسطے مشتہر ہوا ہے اُس سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ اگر اخراجات سلطنت آمدنی سے زیادہ ہوں تو کوئی نئی قسم کے ٹیکس سے خرچ و آمدنی کو پورا کرنا چاہیئے +

[illegible]